چیلنج

اب ضروری ہو گیا ہے کہ جیلانی بیان فیورک کے دستور العمل کی دفعہ 30 ۱۷-بی سی میں ذکر کردہ سارے مراحل سے گذرنے کا قانونی اور مصدقہ دستاویزی ثبوت پیش کریں۔

فینی سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کی سکشن 12 اور 12A کی تصدیق دکھائیں۔

فیورک کے نادرہ ترمیم مطبوعہ دستور العمل میں اس ترمیم کے الفاظ کی نشاندہی فرمائیں۔ جو بقول جیلانی بیان "منظور کر کے فیورک کے دستور العمل میں داخل کر لیا گیا ہے۔"

اور یہ تمام کارروائی ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء یا اس سے قبل کی تاریخ میں دکھائیں۔ کیونکہ جیلانی بیان نے ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء کی تاریخ والے فیورک کے مکتوب میں ترمیم کا دعویٰ پیش کیا ہے۔

ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ثابت کریں کہ فیورک کی ممبر سکریٹری نے اپنے مکتوب محررہ ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں جو ترمیم کا دعویٰ کیا ہے، وہ اصلی ہے؟

اور اگر ان سے یہ سب نہ ہو سکے تو

صرف رجسٹرار آفس دہلی سے ترمیم کی مصدقہ نقل حاصل کر کے، دکھا دیں۔ کیونکہ قانوناً ہر رجسٹرڈ تنظیم کی ترمیم بھی رجسٹرڈ ہوتی ہے۔

اور اگر جیلانی بیان اور انکے حواریین ایسا نہیں کر سکتے اور یقیناً نہیں کر سکتے۔

تو جھوٹ بولنا بند کریں۔ ہمارے منتظمان کرام کو غلط اور بے بنیاد اطلاع دیکر، دین و دیانت کا خون نہ کریں۔

یہ بات میں اتنے یقین سے اسلئے لکھ رہا ہوں کہ میرے پاس فیورک کے دستور العمل کا سرکاری، قانونی اور مصدقہ رجسٹرڈ نقل موجود ہے۔ جسے میں نے رجسٹرار آفس دہلی سے فروری ۲۰۰۶ء میں حاصل کیا ہے۔ جبکہ رد سے ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں ترمیم کا دعویٰ بالکل جھوٹ ہے ——— بلکہ ——— سچ تو یہ ہے کہ فیورک اپنی پیدائش ۲۰۰۴ء سے لیکر فروری ۲۰۰۶ء تک کسی قسم کی کوئی ترمیم کیا ہی نہیں!!

منتظمان کرام کے اطمینان قلبی کیلئے، رجسٹرار آفس دہلی سے حاصل کردہ، مصدقہ، مہر شدہ فیورک دستور اپنی گذارشات سے منسلک کر رہا ہوں۔ جسے آخر میں ملاحظہ فرمایئے گا۔

جیلانی بیان کا سارا استفتاء دس جھوٹ اور فیورک کے دستور العمل کی دفعہ 30 کے تحت "استثنائی صورت" پیدا کرنے والی ترمیم پر منحصر ہے۔ اور بعونہ تعالیٰ میں اسے جھوٹ ثابت کر چکا ہوں ——— اب رہ گیا۔ استفتاء میں ان کا پر فریب نتویٰ۔ وہ بھی ملاحظہ فرمایئے!

"فقیر اشرفی سید محمد جیلانی اشرف کا اقرار باللسان و تصدیق بالجنان ہے کہ دین اسلام کے بنیادی اصول و نظریات، جملہ عقائد و ایمانیات کے کسی بھی معنی و مفہوم اور قانون و ضوابط میں تمام ادیان باطلہ و فرق ضالہ اور مذاہب باطلہ کا "اتحاد" و اتفاق یا ضم ہو جانا، باطل و ضلالت شرع ہے ایسے تمام ادیان باطلہ سے اتحاد یا تسلیم و قبول کرنا یا احترام کرنا یا کسی باطل دین میں ضم کرنا، اسے حق سمجھنا، اسے ماننا میرے دین اسلام، ایمان و ایقان کے خلاف ہے۔ میرے عقیدے اور نظریے سے باطل و ضلالت ہے۔"

جیلانی بیان نے بالآخر مان لیا کہ

مذاہب باطلہ سے اتحاد

مذاہب باطلہ کا احترام